[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

1

A ے · B بی · C سی

دال سے بے نقطہ —

a اے · b بی

ذال کے اوپر ایک نقطہ

c سی · d ڈی

را بے نقطہ

e ای · f اِف

زا کے اوپر ایک نقطہ

g جی · h ایچ

سین کے تین دندانے بے نقطہ

i آئی · j جے

شین کے تین دندانے

اوپر تین نقطے صاد

یا حی یا قیوم برحمتک نستغیث

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ا ب ت ث ج ح خ د ذ ر ز
س ش ص ض ط ظ ع غ
ف ق ک ل م ن و ہ ھ ء ی ے

سلہ ان حرفون کو یون پڑھاؤ الف با تا ثا جیم حا خا دال ذال را زا سین شین صاد ضاد طا ظا عین غین فا قاف کاف لام میم نون واو ہا لا ہمزہ یا - جب تین حرفون تک متعلم کو سبق یاد ہو جائے یعنی مثلاً الف بے تا تک جب خوب یاد ہو جاوے تب تا سے الف تک لوٹ کر یاد کراؤ یعنی تا با الف جب سیدھا اولٹا یہ بھی خوب یاد ہو جائے تب ثا پڑھاؤ اور ثا سے الف تک لوٹواؤ یعنی ثا تا با الف جب یہ بھی خوب یاد ہو جاوے تب جیم پڑھاؤ اور پھر لوٹا کر یاد کراؤ یعنی جیم ثا تا با الف اسیطرح ایک ایک حرف آگے پڑھاتے جاؤ اور واسے لوٹا کر یاد کراتے جاؤ یہان تک کہ اسیطرح سارے حرفون کو بے ترتیب جا بجا سے پوچھو کہ متعلم کو حرف شناسی خوب طور سے حاصل ہو جائے اسکے بعد لکھکر حرف پوچھو اور کلام مجید مین پہچنواؤ

D ڈی · E ای · F اِف

G جی — H ایچ — I آئی

k کے — l ال

m ام

n ان — o او

p پی — q کیو

r آر — t ٹی

یا سمیع بَبَ تَتَ ثَثَا جَجَ خَخَا رَرَا زَزَا طَطَا
ظَظَ فَفَا ھَھَا یَیَا دَدَا ذَذَا صَصَا ضَضَا
قَقَا لَلَا کَکَا عَجَاتَ سَسَا شَشَا عَعَا غَغَا نَنَا
مَمَا وَوَا آءَا عَلَی مَالَا سَجِّی آبِی
فَسَہِم قَالَ زَاغَ کَانَا تُتُ ثُثُ یُیُ
بُبُ لُنُ حُحُ خُخُو جُجُ ذُذُ دُدُ لُلُو زُرُ
شُشُو سُسُو ضُضُو صُصُو ظُظُو طُط

ل اس تختی کو یون پڑھاؤ با پڑا فتحہ بَ با گھڑا فتحہ با اور کھڑے فتحون کو ذرا کھینچکر پڑھانا چاہیئے کہ قریب مدکے ہوجائے مگر اسمین زیادہ اہتمام چاہیئے اسلیئے کہ پڑے فتحہ سے اور کھڑے فتحہ سے خوب فرق ہوجائے اگر اتنا کھینچا گیا کہ مثل مدہ کے کھینچا جائے تو بھی بالفعل مضائقہ نہیں جب دونون فتحون مین خوب تر فرق حاصل ہوجائے تب اسکے بعد معلم کو چاہیئے کہ خود ادا کرکے بتائے کہ مدہ مین حرکت کم کھینچنا چاہیئے اور مدمین زائد ۔ ۲ با پڑا فتحہ رَ را کو پڑا فتحہ الف مدہ ساکن رَا ذَا کو اتنا کھینچنا چاہیئے کہ مدسے مشابہ ہوجائے جب متعلم کو خوب مشق ہم پہنچے تب ادا کرکے فرق بتائے ۳ ثا سید ھا ضمہ ثُ ثُہ ۔ ۴ با سیدھا ضمہ بُ با اور الٹا ضمہ بُو بُبُو ۱۲ ۵ خا سیدھا ضمہ خُ خا کو سیدھا ضمہ واو مدہ ساکن خُو خُو ۱۲

J جے — K کے — L ال

M ام   N این   O او

U یو   Y

یہ پانچ حروف اوا بی کہی ہین

A اے

اور حروف علت سبھی ہین

E ای

غُخُو عُغُو فُتُو فُفَ وُوُ فُمُ كُمُو يا الله
تُو بُو اُكُو نُوا فُومُوا قَالُوا اٰمَنُوا يُو مُوْن
كُلُوا سَتَفُونَا يا حيّ بِاسْمِ نِي تَتِ بِي
ثِ جِ حِ خِ ذِ دِ رِ زِ بِ شِ
سِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ
فِ قِ كِ لِ مِ نِ هِ يِ
يا حبيب به قبل جا حتّٰى قرى قليل فدا

سلہ ان لفظون کو بے ہجا کئے پڑھنے سکھے اور جو نہ پڑھ سکے تو ہجا کرا لے اور سمجھا دے کہ جو حرف لکھا ہو اور اوسپر کوئی حرکت نہ لکھی ہو تو نہ پڑھا جائیگا جیسے تُوبُو کے آخر کا الف کہ نہ پڑھا جائیگا ۱۲ سلہ با پڑا کسرہ بے با کھڑا کسرہ بی نون پڑا کسرہ نِن نون کو پڑا کسرہ یا مدہ ساکن نی تا پڑا کسرہ تے تا کھڑا کسرہ تی جب ہجا سے یاد ہو جاوے تب بے ہجا پڑھنے سکھے اور بے ہجا بھی یاد کرے ۱۲ منہ سلہ سمجھا دے کہ الف لکھا ہے مگر اسکو حرکت نہیں لکھی ہے تو پڑھا نہیں جائیگا جیم کو پڑا کسرہ یا مدہ ساکن جی ہمزہ پڑا فتحہ ئے جئے ۱۲ منہ

P پی   Q کیو   R آر

S ایس T ٹی U یو

I آئی

O او

U یو

تلو معنی لو جیہا المقطعات صٓ قٓ نٓ

طٰسٓ یٰسٓ طٰهٰ طٰسٓمٓ الٓرٰ الٓمٓ الٓمٓرٰ الٓمٓصٓ

حٰمٓ عٓسٓقٓ كٓهٰيٰعٓصٓ يادائم الاعلى

أَلْقِصَصُ رَكِبَ عَطَاءٌ خُتِقَ الذى تَذَاءَبَ

ضُحًى وَالاَذَى تَجْحَظُ نَفْشٌ يَاحَكِيم

بَشِيْرٌ تَفُوْزُ ثَابِتٌ جَمِيْعٌ حَيٰوةٌ خُلُقٌ

ذَاهِبٌ رَفِيْعٌ زَكٰوةٌ سُكُوْنٌ شَهِيْدٌ صَلٰوةٌ

سله ان حروف مقطعات کے مدون کو خوب کھینچکر پڑھنے کیے اور ادا کرکے بتائے ۱۲ سله ان حروف کو ہے ہجا کیے پڑھنے کیے اور جو نہ پڑھ سکے تو یون ہجا کرائے ہمزہ پڑا فتحہ الالام کھڑا فتحہ لاالامیم سیدھا ضمہ مُم الٓمٓ صاد او نا ضمہ مُو المعص ۱۲ سله ہمزہ کو پڑا کسرہ یا مدہ ساکن ای لام کو پڑا فتحہ الف مدہ ساکن لا ایلا فی پڑا کسرہ فِ ایلاف با پڑا فتحہ بَ شین کو پڑا کسرہ یا مدہ ساکن شِی را سیدھا ضمہ رُ بَشِیْرُ تا پڑا فتحہ تَ فا کو سیدھا ضمہ واو مدہ ساکن فُو تَفُوْزُ سیدھا ضمہ ... ۱۲ منہ

V وی W ڈبل یو X ایکس

I — ون ۱

Z — زِڈ

Y — وائی

یاکو پڑا فتحہ یاسے لین
پیسے یاکو پڑا کسرہ

2 — ٹو ب ۲

یا مدہ ساکن بِی
بِیْ بَیْ اِیْ

۵ ہمزہ کو پڑا فتحہ

3 — تھری ۳

لام کو سکون اَلْ

4 — فور

5 — فائیو

فَمَلَاَتِہٖ طَھُوْرُ ظَہِیْرُ عَاصِمٍ غُفُوْرُ فِیْہِ قَدِیْرُکَثِیْرُ
لُبَدُ مِیْقَتُ نَصِیْرُ وَدُوْدُ ہِدَایَۃِ یُوَاخِذُ
یاسلام القمریۃ اَ اُ اِ بْ اَبْ اُبْ اِبْ جُ جَ جِ جَخْ
جُحْ جِحْ خُخْ خَعْ عُعْ عِغْ غُعْ غَفْ فُفْ فِقْ قُقْ قَکْ
کُکْ کَمْ مُمْ مِوْ وُوْ وَہْ ہِہْ ہِیْ لِیْ یاحب
اَلْاِعْرَابُ اَلْبَدِیْعُ اَلْجَمِیْعُ اَلْحَمْدُ اَلْخَوْفُ
اَلْعِلْمُ اَلْغَیْبُ اَلْفَتْحَۃُ اَلْقَمَرُ اَلْکَسْرَۃُ اَلْمَھْدِیْ

سلہ حروف قمریہ چودہ ہیں ہمزہ ایک با دو جیم تین حا چار خا پانچ عین چھ غین سات فا آٹھ قاف نو کاف دس میم گیارہ واو بارہ ہا تیرہ یا چودہ فی اور بتا دو کہ الف لام تعریف کے بعد یا حروف قمریہ ہونگے یا حروف شمسیہ اور حروف شمسیہ اسکے بعد آگے لکھے جائینگے ۱۲ سلہ ہمزہ کو سیدھا ضمہ ہمزہ کو سکون اُ اُ ہمزہ کو پڑا فتحہ ہمزہ کو سکون اَ اَ۔ اُ اُ آ اُ ہمزہ کو پڑا کسرہ ہمزہ کو سکون اِ اِ۔ اُ اُ اَ اَ اِ اِ ۱۲ سلہ ہمزہ کو اولٹا ضمہ باکو سکون اُبْ ہمزہ کو کھڑا فتحہ باکو سکون آبْ ہمزہ کو کھڑا کسرہ باکو سکون اِبْ اُبْ آبْ اِیْبْ ۱۲ سلہ میم کو سیدھا ضمہ واو مدہ ساکن مُوْ میم کو کھڑا فتحہ واو کو سکون مَاوْ میم کو کھڑا کسرہ واو کو سکون مِیْوْ مُوْ مَاوْ مِیْوْ ۱۲ سلہ واو کو سیدھا واو مدہ ساکن وُوْ واو کو پڑا فتحہ واو لین وَوْ واو کو پڑا کسرہ واو کو سکون وِوْ وُوْ وَوْ وِوْ

6 ٦ و سِکس

7 سِوِن ٧

8 ٨ ایٹ ح

فُفِ اَلْہَادِیْ اَلْیُسْرُ یَانُوْرُ اَلنَّاسُ اَلسَّنَۃِ اَلطَّافُ

بِس اَلِاسْمُ اَلْفُسُوْقُ اَلْاٰنَ عَلَیْہِ یَاصَادِقُ

اَلشَّمْسِیَّۃُ تَّ ثَّ دَّ ذُّ رَّ اَلزَّ سُّ

شُّ صَّ ضَّ طَّ ظَّ لَّ نَّ یَاوَاحِدُ

اَلتَّوَّابُ اَلدَّیَّانُ اَلذِّلَّۃُ اَلرَّفِیْعُ اَلزَّیْتُوْنَ

اَلسَّمُ اَلصَّیْفُ اَلضَّمَّۃُ اَلطَّاعَۃُ

اَلظُّلُوْمُ اَللّٰہُ اَلنَّصَبُ یَافَتَّاحُ مُطَہِّرُ اَلصَّفٰتِ

ثَاثَ ثَا کھڑا فتحہ ثَاثَاثَا - سہ میم کو پڑا فتحہ ہا کو

9 ٩ نائن ط

تشدید ہمزہ ہا کو پڑا کسرہ

10 ١٠ ٹین ی

لام کو سکون اَلْ مِیَّالِ ہا کو سیدھا ضمہ میم کو سکون ہُمْ مُہَلِّلِیْہِمْ ہمزہ کو پڑا فتحہ صاد کو تشدید اَصَّ صاد کو کھڑا فتحہ فا کو تشدید صَافٌّ اَلصَّافُّ فا کھڑا فتحہ فَا اَلصَّافَّا تا پڑا کسرہ تِ اَلصَّافَّاتِ ۱۲ منہ دام فیضہ

سلہ الناس اور السنۃ اور الطاف میں الف لام تعریف کا نہیں ہے اسلئے شمسیہ کا قاعدہ جو آگے لکھا جائیگا نہیں جاری کیا جائیگا - ۱۲ سلہ حروف شمسیہ چودہ ہیں تا ایک ثا دو دال تین ذال چار را پانچ زا چھ سین سات شین آٹھ صاد نو ضاد دس طا گیارہ ظا بارہ لام تیرہ نون چودہ سلہ قاعدہ جب الف لام تعریف کے بعد شمسیہ چودہ حروف میں سے کوئی حرف آئے تو لام ان حروف سے بدلکر لام کو انکو نہیں ادغام کرینگے ۱۲ سلہ اَلتَّوَّابُ میں الف لام تعریف کے بعد شمسیہ کے چودہ حرفوں میں سے تا ہے تو لام تا سے بدلکر اسکا ادغام ہوگیا ۵ سلہ تشدید ہے الف لام تعریف کے بعد لام ہے تو لام لام میں ادغام ہو جائیگا ۱۲ منہ دام فیضہ -

A ١ اے

B ٢ بی

C ٣ سی

ڈی ۴ ای ۶ ایف جی

تَأْمُرُونِّيٓ أَتُحَآجُّوٓنِّي سِقَايَةَ الْحَآجِّ بَادِيَ مُثْرَةً

دُرِّيٌّ ... ثٌ جٌ ضٌ طٌ ظٌ فٌ إِيٌّ يَا عَلِيهِ

تُشْرِكُونَ بِ... مَرْضَى جَنْبٍ صُحُبٍ مَنْشُورًا مِنْ

شَيْءٍ ظُلُمَاتٌ ثَلٰثَةٍ شَتّٰى سَنًا جَآءُوهُمْ جَمِيعًا

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ مِنْ دَآبَّةٍ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ بَيْنَ ... رُوا

مِنْ ذُرِّيَّةِ ... ظِلٍّ ذِي ثَلٰثِ أَنْزَلْنَا فَإِنْ زَلَلْتُمْ

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ مَا شِئْتُمْ

۵۱ ہمزہ پڑا فتحہ آنا ساکن سین پر ضمہ تا پر حا کو پڑا فتحہ الف مدہ ساکن جیم کو تشدید حاجّ اَلْحَاجّ سین پر ضمہ واو مدہ ساکن نون کو تشدید جون أتحاجّونّي نون کو پڑا کسرہ یا مدہ ساکن أتحاجّونّي ۵۲ تا کو ... تنوین نصبی تًا تا کو تنوین رفعی تٌ تا کو تنوین جری تٍ ثٌ جٌ حٌ بٌ پندرہ حروف اخفا ... تنوین تا تا جیم آہ ۵۳ نون ساکن اور نون تنوین کے بعد یا حروف اخفا کے ہی ہونگے یا حروف یرملون یا حروف اظہار یا حرف اقلاب ۵۴ تا کو پڑا فتحہ نون کو سکون تا پڑا فتحہ شین پر ... سیدھا ضمہ واو مدہ ساکن ... تشنّون ... اقرأ

۱۴ این ۱۳ ایم ۱۱ ایل

R آر — Q کیو — P پی — O اُو

S — T — U — V — W

مِنْ سَقَمٍ وَلَدَا سُبْحٰنَهٗ اَنْشَاَكُمْ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ

عَنْ نَفْسٍ شَيْئًا يَنْصُرُوْنَ مِنْ صِيَامٍ بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ

سَنَقُوْدُ مِنْ ضَرِيْعٍ ذُرِّيَّةً ضِعَافًا يَنْطِقُ مِنْ طَيِّبٰتِ

كَفَّارَةُ طَعَامٍ تُنْظَرُوْنَ مِنْ ظُهُوْرِهَا مَرَّاتٍ

يَنْفَعُهُمْ ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ كُلٌّ فِيْ فَلَكٍ

يَنْقُضُوْنَ مِنْ قَبْلِكَ ثَمَنًا قَلِيْلًا تَشْكُرُوْنَ فَاِنْ

كَذَّبُوْكَ عَشَرَةٌ كَامِلَةٌ يَاظَاهِرُ بِرٍّ

ف — معلم کو چاہیے کہ ہمیشہ لفظوں کو باہجے اور بے ہجا یاد کرائے اور سبق کے وقت بے ہجی کے صحیح روان پڑھنے کہے اور جو نہ پڑھ سکے تو ہجا سے پڑھنے کہے اور بے ہجا اور باہجا جو یاد کرائے سلہ واو پرا فتحہ وَ لام پرا فتحہ لَ وَلَ ال کو تنوین نصبی دَنْ وَلَدًا سین کو سیدھا ضمہ با کو سکون سُبْ حا کھڑا فتحہ حا سُبحا نون پرا فتحہ نَ سُبْحانَ ہا او لٹا ضمہ ہُو ہجا نہ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ سلہ پہ چھ حروف حروف یرملون ہین یا ایک را دو میم تین لام چار واو پانچ نون چھ

X — Y وائی — Z زیڈ

لُدُوْنٍ يَاهٍ يُومِنُ اَنْ يَطَّوَّفَ عَظِيْمٌ يَوْ

مِيْثَاقًا يَوْمَ مِنْ تَكْرٍ دَافِقٍ تَخْرُجُ مِنْ قَبْلِ وَ

لَا نَصِيْرٍ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى سِرَاجًا وَّهَّاجًا وَّلِكُلٍّ وِّجْهَةٌ

مِنْ مِّثْلِهٖ اَشْهُرٌ مَّعْلُوْمَاتٌ لَّنْ نُّؤْمِنَ حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ

لَدُوْ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ مِنْ رَّ

ثَمَرَةٍ رِّزْقًا يَامَالِكَ عَلٰى اُمَمٍ مِّمَّنْ مَّعَكَ

قِنْوَانٌ بُنْيَانٌ دُنْيَا اَوَّلُ عِ ءِ هِ عِ حِ غِ خِ

ملہ جب نون ساکن یا نون تنوین کے بعد یرملون کے چھہ حرفوں میں سے کوئی حرف آئیگا تو نون ساکن اور نون تنوین کو ان حرفوں سے بدل کر ادغام کرینگے لیکن ان میں سے یومن کے چار حرفوں میں ادغام باغنہ ہی اور لر کے دو حرفوں میں ادغام بے غنہ ۱۲ ان یطوف میں نون ساکن کے بعد یرملون کے چھہ حرفوں میں سے یا ہی تو نون ساکن کو یا سے بدلکر ادغام باغنہ کرینگے اور اسکی تہجی یون ہی ہمزہ کو زبر الف نون کو سکون یا کو تشدید الف یا کو زبر فتحہ طا کو تشدید الف طا کو زبر فتحہ واو کو تشدید ان یطو واو زبر فتحہ وان یطو فا زبر فتحہ ف ان یطوف اور عظیم یون میں تنوین کے بعد یرملون کے چھہ حرفون میں یا ہی تو نون تنوین کو یا سے بدلکر ادغام باغنہ

[illegible] بعد حلقی کے چھہ حرفوں میں سے کوئی حرف آئیگا تو نون ساکن اور نون تنوین میں اظہار کرینگے ۱۲

स ष श ह क्ष त्र

يناون ان انا محمدٌ ابا ينهون منهن كلمة
هو ينعق من عند سواءٌ عليهم تتخون
من حيث ثنت حافظات فسينغضون
ومن غيركم قليلة غلبت المنخنقة من خشية
الله وزرا خالدين يابك يعرب هم انبياء
انباء ينبوعا من بقلها ان بورك مصدقا برسول
ياتي من بعدي بعذاب بئيس بما يا اخر

سلہ يناون مين نون ساکن کے بعد حلقيہ کے چھ حرفون مين سے ہمزہ ہے تو نون ساکن مين اظہار کرينگے ۱۲ سلہ محمد ابا مين نون تنوين کے بعد حلقيہ کے چھ حرفون مين سے ہمزہ ہے تو نون تنوين مين اظہار کرينگے سلہ جب نون ساکن اور نون تنوين کے بعد حرف با آسے تو نون ساکن اور نون تنوين کو ميم سے قلب کرينگے سلہ انبيا مين نون ساکن کے بعد با ہے تو نون ساکن کو ميم سے قلب کرينگے ف اخفا مين نون ساکن اور نون تنوين خيشوم سے يعنی ناک کے بانسے سے ادا کيا جاتا ہے بخلاف نون اظہار کے کہ اوسکا مخرج زبان کا کنارہ اور رباعيہ اور ثنايا علياکے مسوڑون سے لام کے مخرج کا ماس ہے اور ادغام مين نون ساکن اور نون تنوين خيشوم سے ادا کيا جاتا ہے ف حروف علت تين ہين و ا ی جب يہ

ساکن ہون اور اونکے قبل کی حرکت موافق ہو تو انکو مدہ کہتے ہين و کے موافق ضمہ ہے ا کے موافق فتحہ

स १ २ ३ ४ ५ ६ ७ ८ ९ १०

کے آخر مین تنوین رفعی یا جری یا ضمہ فتحہ کسرہ ہو تو حالت وقف مین لفظ کے آخر کو ساکن کر دینگے

المد المتصل سُوٓءٌ تبوءُ شاءَ برِیٓءٌ

تحضون المد المنفصل انما امرہ اذا را

یطعمہ الآن یکون و رسولہ الی الناس یا ایہا النا

ہٰؤلاءِ الی اھلہ الا انی اخاف انی امرت یا دلیل

نون قطنی خیرٌ الطمان قسمۃ ن انقلب

السمہ یقولون اجعل عزیرٌ ابن اللہ

الوقف نزاعٌ اشاءٌ دماءٌ دعاءٌ قرطٌ ما یشاء

ف۱ اگر ایک ہی کلمہ مین مدہ اور سبب مد ہو تو اوسکو مد متصل کہتے ہین جیسے سوٓءٌ جاءَ اور جیٓءَ اور شاءَ اور اس مد کو یون لکھتے ہین ـــ اور جو مدہ پہلے کلمہ کے آخر مین ہو اور سبب مد دوسرے کلمہ کے اول مین تو اوسے مد منفصل کہتے ہین اور اوسکو یون لکھتے ہین ـــ ف۲ جب نون تنوین کے بعد کہ لفظ کے اول مین ہمزہ وصلی ہو تو ہمزہ درج مین پڑھنے کے سبب گرا دیا جائیگا یعنی پڑھا نہ جائیگا تو دو حروف ساکن جمع ہو جائینگے ایک نون تنوین دوسرے ہمزہ کے بعد کا حرف تو اس حالت مین نون تنوین کو کسرہ دیکر اگلے حرف سے ملا کر پڑھتے ہین اور کبھی اس نون کو چھوٹا سا نیچے لکھ بھی دیتے ہین جیسے

[illegible]

فاعبدوه القارعة الزکوٰۃ وعدہ

ایۃ ایۃ لهن درجٰت الیک

کیہم یعقلون مستقیم النبی

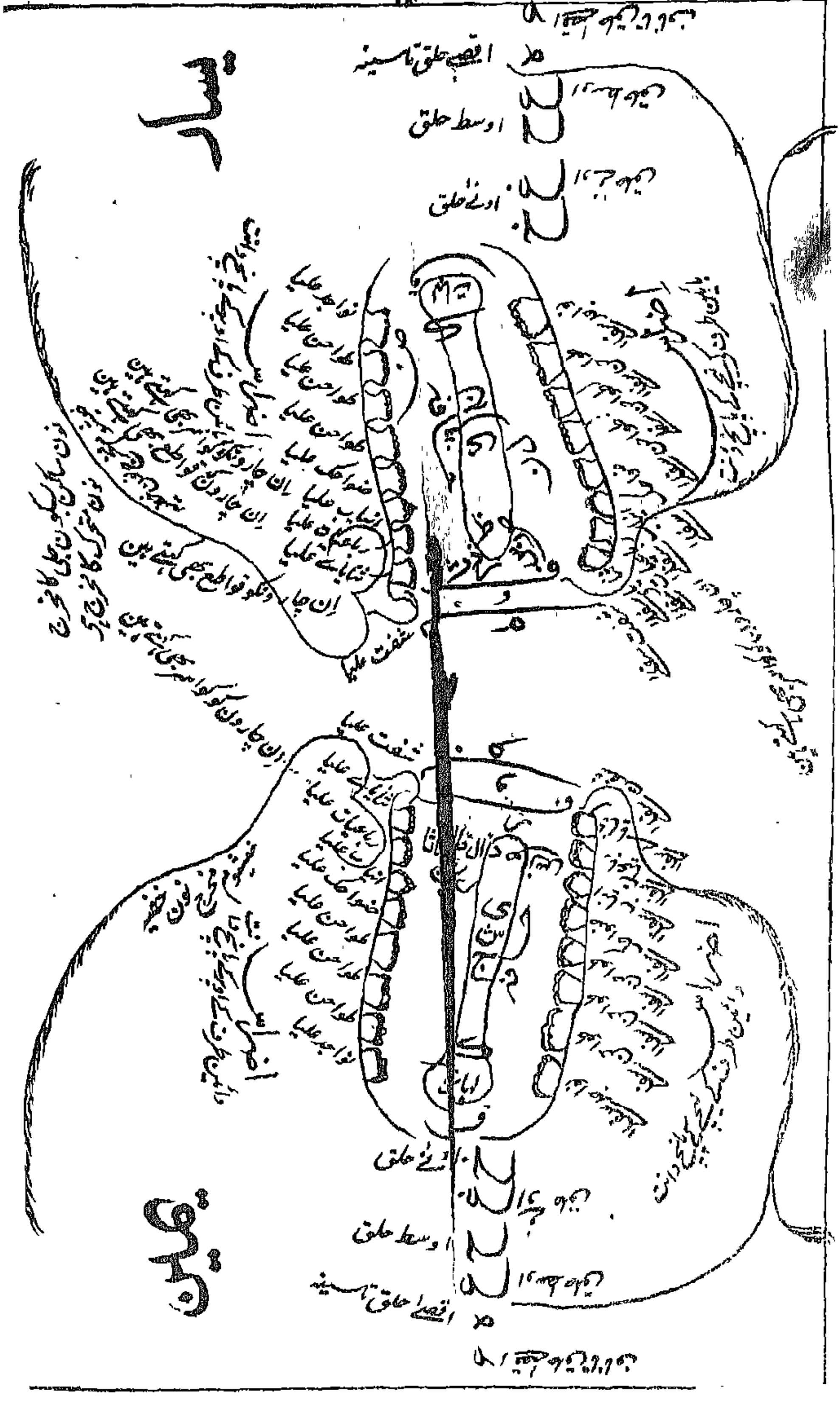
سراج الغیب ۱۳۰۹ھ سحر الغیب ۱۳۰۹ھ سراج الغیب ۱۳۰۹

راز الغیب ۱۳۱۰ھ سحر الغیب ۱۳۱۱ھ سر الغیب ۱۳۱۲ھ

حق مؤلف محفوظ بے دستخطی الف باد زد گیره ہی جان ۱۳۱۲ھ ۱۳۰۰ھ

اب آج بے دستخطی الف با نلو ابھی سمجھو اب خط عمرہ مین نہ پڑو ۱۳۱۲ھ ۱۳۱۲ھ

نصیحت ہے کہ بے اجازت مؤلف کے کبھی نہ چھاپو ۱۳۱۲ھ


یسار
یمین
اقصی حلق تا سینہ
اوسط حلق
ادنی حلق
نواجذ علیا
طواحن علیا
ضواحک علیا
انیاب علیا
رباعیات علیا
ثنایائے علیا
شفت علیا
اضراس
بائیں طرف کے اوپر کے پانچ دانت
دائیں طرف کے اوپر کے پانچ دانت

وف ہجاکی ہیں دو قسم
مصوت حروف مدو لین
ب موت الف سے مضموم ہوا
اا ع ح خ غ جسمین ہین سب حلقی حروف
لہویہ ہین قاف وکاف ولا
جان مہموسہ ش حروف ہین شش
ے انکے سب حروف انیس ۱۹
یہ قطبت اوا جدلک
ہ ضطظ کے حرف ہین چار
ضغط خص قظ مستعلی
لثویہ ہین لام ونون و را
صاد وزا سین کو کہہ تو اسلیہ
فا وبا میم وواو شفویہ
ذلقیہ ہین ہی بنفل ہین سب
ہین حروف قلقلہ جان
ہے سین مکرر را

مصمتہ اور مصوتہ ہیں اہم
ماسوا انکے مصمتہ ہیں یقین
ہمزہ اسطرح سے ہوا پیدا
مشق کر خوب انکو عالی ظرف
شجریہ ہین جیم وشین و یا
سکت اور فحثہ شخص
جان مجہورہ اسے عزیز انیس
رخوہ کہتے ہین ماسوا کے نہ رک
منفتح انکے ضد ہین کرلو شمار
منخفض ماسوا کو جان ولی
اور نطعیہ دال وطا و تا
ظا کو اور ذال وثا کو ذلقیہ
نون کو اب جان حرف غنویہ
مصمتہ ہین انکے جان تو اب
اب سزص ہین صفیریہ پہچان
یہ صفات حروف ہین یکجا

زانکہ ہر سال این خجستہ کتاب | لقبے خاص یافتہ چو خطاب
لقب امسال یافتہ لاریب | از حضور کریم سلطان الغیب

اطفال کے اولیا اور مربیوں کی خدمات مین احمد حسین صوفی عظیم آبادی ملتمس ہے کہ ماشاء اللہ آپ لوگونکو اللہ جل شانہ نے عقل و شعور عنایت فرمایا ہے آپ اپنے اپنے منافع و مضرات کو خوب سمجھتے ہین مناسب ہے کہ اس الفبا کے ذریعہ سے کلام مجید با قواعد تجوید اور صحت اور ترتیل کے ساتھ پڑھوائیے اور اسکے بعد ضرور ہے کہ دونون سالے علم صرف اور علم نحو کے جو زبان مادری اردو مین ہین نئے منظوم کئے ہین اور تحصیل علوم کے لئے یہ بھی ریل ہے اور انشاء اللہ الکریم عن قریب طبع ہونیوالے ہین پڑھوائیے اور بعد کلام مجید مترجم بطرز جدید جو بغایت مفید ہے ختم کرائیے اب اس ترتیب کی تربیت با قواعد کے چند فوائد بیان کرتا ہون ایک یہ ہے کہ اگر حسب تحریر حواشی مندرجہ الف با جرس الغیب سلا الذہن لڑکا معلم سند یافتہ سے یا غیر متعصب ذہین مفتی امین کسی ہوشیار ایصا سے پڑھوایا جائے تو اسی ایک کتاب کے ذریعہ سے چند ماہ مین کلام مجید بفضل اللہ المجید پڑھ ہی لیگا اردو خوانی مفت مین آجائیگی دوسرے یہ کہ کلام مجید صحیح طور پر آجائیگا جسکا صحیح پڑھنا فرض ہے تیسرے یہ کہ علم صرف عربی اور علم نحو عربی کے پڑھنے سے ہر ایک زبان جہان کی حاصل کرنیکے لئے مدد عظیم پہنچیگی اور دوسری دوسری باتونکے حاصل کرنے مین بہت کم تکلیف ہوگی بلکہ کمال آسانی ہوگی چوتھے یہ کہ جب قرآن مجید حسب شرائط با ترجمہ